سوال نمبر 1814

منجانب: جناب احمد کنڈی صاحب، رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

کیا وزیر خزانہ ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ

جواب	سوال
(الف) جی ہاں۔ اگر وفاقی حکومت وقت پر اس صوبائی حکومت کو تیار کر کے بھیج دے۔	**(الف)** آیا یہ درست ہے کہ آئین کے آرٹیکل 160 (3B) کے تحت صوبائی حکومت ہر سال ایوان میں دو رپورٹس پیش کرنے کی پابند ہے؟
(ب) وضاحت کی جاتی ہے کہ ششماہی رپورٹ میں ایف بی آر کی اس عرصہ کی مجموعی وصولیوں، قابل تقسیم (Divisible Pool) اور غیر قابل تقسیم (Non-Divisible Pool) اجزاء، وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان عمودی تقسیم (Vertical Distribution)، صوبوں کے درمیان افقی تقسیم (Horizontal Distribution)، گرانٹ اِن ایڈ (Grant-in-Aid) کی تفصیلات، نیز صوبوں کو براہِ راست منتقل کی جانے والی رقوم (Straight Transfers) کی مکمل تفصیلات شامل ہیں، رپورٹ میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی جانب سے ٹیکس وصولی کے نظام کو مزید مؤثر اور منظم بنانے، محصولات کے ضیاع (Leakages) کو کم کرنے، آمدنی میں اضافے، اور رپورٹ کردہ مدت کے دوران وفاقی و صوبائی سطح پر مالیاتی نظم و ضبط (Fiscal Discipline) برقرار رکھنے کے لیے کیے گئے اقدامات کی تفصیلات بھی شامل ہیں۔ گزشتہ دو سالوں کے دوران محکمہ خزانہ نے درجہ ذیل پانچ ششماہی رپورٹس صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں پیش کیے جانے کے لیے صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ کو ارسال کیں:	**(ب)** اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو گزشتہ دو سال کے دوران یہ رپورٹس کب اور کس تاریخ کو ایوان میں پیش کی گئیں اور ان میں کن امور کا احاطہ کیا گیا؟ **تفصیل** فراہم کی جائے۔

S.No.	Finance Year	Bi-Annual Report Period
1	2021-2022	2nd bi-annual (Jan-June 2022)
2	2022-2023	1st bi-annual (July-Dec 2022)
3	2022-2023	2nd bi-annual (Jan-June 2023)
4	2023-2024	1st bi-annual (July-Dec 2023)
5	2023-2024	2nd bi-annual (Jan-June 2024)

CamScanner